بسم اللہ الرحمن الرحیم

احمد رضا خان اپنے منہ میں ہر وقت شیطان کا ذکر لئے رکھتا

مولوی نظام الدین بریلوی کا فتوی

ساجد خان نقشبندی

مشہور بریلوی مناظر مولوی نظام الدین ملتانی ''حقہ'' کی مذمت بیان کرتے ہوئے ایک شعر لکھتا ہے کہ:

یہ حقہ بڑ بڑ کرتا ہے یہ شیطون کا خایہ ہے　　　یہ لمبا کانا ایسا جیسا شیطون ذکر چھپایا ہے

﴿فتاوی انوار شریعت، ج ۱، ص ۳۲۹﴾

خایہ فارسی میں ذکر کو کہتے ہیں اس سے معلوم ہوا کہ حقہ اور اسکا'' کانا'' یعنی وہ پائپ جو منہ میں لیا جاتا ہے شیطان کا ذکر ہے اب ظاہر ہے کہ حقے کو پینے والے گویا'' شیطان کا ذکر'' منہ میں لے کر''بڑ بڑ'' کرتا ہے۔اب ذرا مولوی امانت رسول قادری صاحب کی بھی سنتے جائیں جو اپنے اعلحضرت کی حقہ شریف سے والہانہ محبت کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ:

''میرے پیر و مرشد اعلحضرت سرکار کو حقہ نوشی کا بہت شوق تھا کہیں تشریف لیجاتے تو حقہ ساتھ جاتا۔۔۔اعلحضرت سرکار حقہ پی رہے تھے۔۔۔ بلکہ امانت رسول قادری کہتا ہے کہ خان صاحب کو اتنا شوق تھا حقہ پینے کا کہ ان کے ساتھیوں نے سوال کیا کہ جنت میں تو آگ نہیں ہوگی وہاں اس کے بغیر کیا کروگے۔۔۔؟؟؟

﴿تجلیات امام احمد رضا، ص ۷۷﴾

قارئین کرام! آج آپ کو بخوبی اندازہ ہو گیا ہوگا کہ احمد رضا خان ساری زندگی علمائے دیوبند کے خلاف کیوں بکواس کرتا رہا ظاہر ہے جب شیطان احمد رضا خان کے منہ کو''بیت الخلاء'' سمجھ کر اس میں اپنا ذکر ہر وقت رکھے رکھتا اور موقع بموقع اس میں اپنی غلاظت بڑ بڑ کر کے انڈیلتا تو اس بیت الخلاء نما نجس منہ سے اہل حق والوں کے خلاف'' مغلظات'' نہیں نکلیں گی تو اور کیا شے برآمد ہوگی۔۔۔؟؟؟
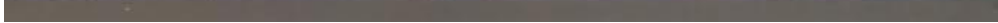
از جانب مولوی معنوی ابراہیم چک گاگر ضلع ملتان

سوال: حقہ پینا نزدیک علمائے دین شرع متین کے جائز ہے یا حرام؟

جواب: اس مسئلہ میں علمائے دین کا بہت اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک مکروہ اور بعض کے نزدیک حرام اور فقیر ...ے کہ بہر حال اس کو ترک کرنا اولیٰ ہے کیونکہ مکروہ پر دوام عمل کرنا بھی حرام اور گناہ کبیرہ ہے اور کتاب در الثمین مؤلفہ شاہ ...صاحب محدث دہلوی صفحہ ۹ میں لکھا ہوا ہے کہ ایک شخص نے صرف حقہ مہمانوں کے لئے اپنے گھر میں بنا رکھا تھا اور ...ب سے وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے محروم رہا، وہو ہذا:

"اخبرنی سید الوالد قال کان رجل من اصحابنا لا یشرب التباک ولکنہ کان قد ھیا القدرۃ لاضیافہ فرأی النبی ﷺ فی النوم اوالیقظۃ لا ادری ای ذلک مقبلاً الیہ ثم اعرض وخرج ذلک المکان قال فشذ نشذذت الیہ وقلت یارسول اللہ ما ذنبی فقال فی بیتک القدرۃ ونحن نکرھھا ...... الخ"

جناب کے والد کا بیان ہے کہ ہمارے یاروں میں سے ایک شخص خود تو حقہ نہ پیتا تھا لیکن اس نے مہمانوں کے واسطے ...تھا تو اس نے دیکھا نبی علیہ السلام کو نیند یا بیداری میں (یہ دریافت نہیں) کہ آپ تشریف لائے اس کی طرف اور منہ ...اس مکان سے باہر تشریف لے گئے اور کہا اس نے آپ گریزاں ہوئے۔ میں آپ کے پیچھے دوڑا اور عرض کیا کہ ...مجھ سے کیا خطا ہوئی۔ فرمایا تیرے گھر میں حقہ ہے جو ہمیں بُرا معلوم ہوتا ہے فقط۔ پس اس سے معلوم ہوا کہ جب ...کان خدا کے نزدیک گھر میں رکھنا اس قدر برا ہے تو پھر اس کا استعمال کرنا کس طرح جائز ہوگا اور بخاری شریف میں ...مضمون وارد ہے کہ آپ کی ذات خوشبودار چیز کو بہت محبوب رکھتی تھی، نہ بدبو کو اور فرمایا کہ تم اپنے منہ کو مسواک ...اور پاک رکھو اور مسجد میں تھوم و بصل خام کھا کر مت داخل ہو کیونکہ ان کے کھانے سے منہ سے بدبو آتی ہے اور ...ایذا پہنچتی ہے اور یہ حرام ہے اور فتویٰ جامع الفوائد ۴۲ بحوالہ علام الرحمٰن فی نفی حل شرب الدخان لکھا ہے:

﴿ شعر ﴾

...بد بو کرتا ہے ایہ شیطون کا خایہ ہے	ایہ لمبا کانا ایسا ہے جیسا شیطون ذکر چھپایا ہے
...پیغمبر گزرے کسے نہ دھواں کھایا ہے	ہن ملاں قاضی پیون لگے انہاں بھی دین ونجایا ہے

...برادران اسلام وصوفیائے کرام کو چاہئے کہ اس سے اجتناب کریں اور راہِ مستقیم پر چلیں اور باقی مفصل ذکر اس کا ...جلد نمبر ۳ میں آئے گا۔

سلطانِ شریعت امامِ طریقت مجددِ اعظم دین و ملت اعلیٰ حضرت سرکار فاضلِ بریلوی کی

سوانحِ عمری

شہزادہ اعلیٰحضرت تاجدار اہلسنّت حضور مفتی اعظم ہند قبلہ مدظلہٗ نے اس
سوانح کا تاریخی نام استخراج فرمایا

تجلیاتِ امام احمد رضا

۱۹۸۰ء

مصنف

خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند الحاج قاری محمد امانت رسول قادری برکاتی
نوری پیلی بھیت

ناشر

برکاتی پبلشرز
چھاگلہ اسٹریٹ کھارادر۔ کراچی
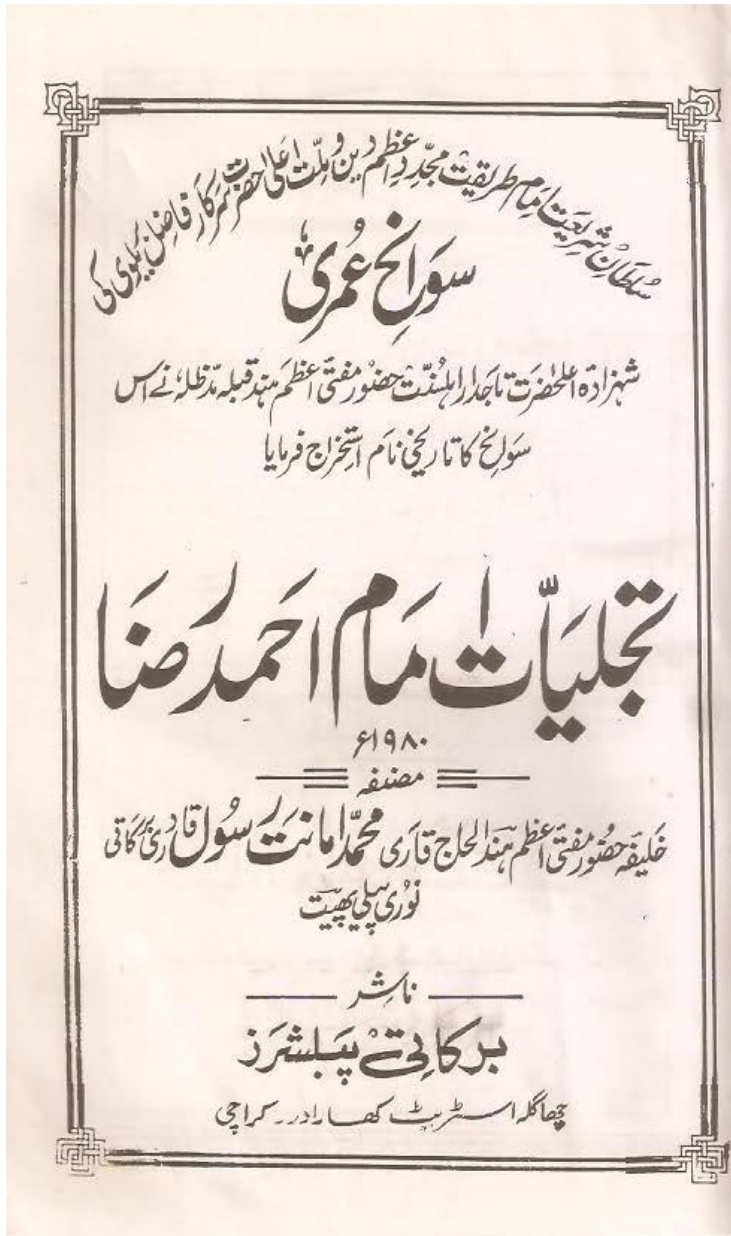
اس نے برتن کو اٹھانا چاہا تو برتن بھی نہیں اٹھ سکا وہ جادوگر اس کرامت کو دیکھ کر اعلیٰحضرت کے قدموں پر گر پڑا اور کلمہ پڑھ کر مشرف باسلام ہوا اور اعلیٰحضرت کی بارگاہ سے روحانیت کی دولت عظمیٰ لے کر واپس ہوا۔

تم نے بد مذہبی سے بچا کر تھا دولت دین اسلام کر دی عطا
غوث و خواجہ کے ہو مظہر و جانشیں سیدی مرشدی شاہ احمد رضا

ادبی لطیفہ دلچسپ واقعہ

برادر طریقت مخلص رضویت جناب محمد سلیم خانصاحب رضوی نوری عرف اچھے بھائی

منیجر بس یونین بیسلپور کا بیان ہے کہ حضرت شاہ ماما میاں صاحب رضوی علیہ الرحمہ نے فرمایا میرے پیر و مرشد اعلیٰحضرت سرکار کو حقہ نوشی کا بہت شوق تھا کہیں تشریف لے جاتے تو حقہ ساتھ جاتا اور دادا میاں محدث سورتی صاحب کو چائے نوشی کا بہت شوق تھا کہیں جاتے تو سماوار ساتھ جاتا ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ دادا میاں کے یہاں اعلیٰحضرت سرکار تشریف لائے ہوئے تھے ایک سہری پر اعلیٰحضرت سرکار دوسری پر شاہجی میاں اور دادا میاں محدث سورتی صاحب تشریف رکھتے تھے اکثر مریدین وغیرہ تین طرف کرسیوں مونڈھوں پر خاموش بیٹھے تھے اعلیٰحضرت سرکار حقہ پی رہے تھے محدث سورتی صاحب اور شاہجی میاں صاحب وغیرہ چائے پی رہے تھے کہ دادا میاں محدث سورتی صاحب نے اعلیٰحضرت سے مسکراتے ہوئے فرمایا آپ کو حقے سے بڑا شوق ہے جنت میں آگ کہاں ملے گی کہ آپ حقہ پئیں۔ اعلیٰحضرت سرکار نے بھی مسکراتے ہوئے جواب عنایت فرمایا مولانا آپ کے سماوار سے لی جائے گی۔

نواب رامپور کی بیگم کے مرنے کی پیشین گوئی

۱۳۲۸ھ میں ایک عجیب واقعہ پیش آیا کہ رامپور کے نواب صاحب کی بیگم جو